18واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز سوموار 11 نومبر 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

لاہور: پی پی 150 میں رمضان پیکج کی تقسیم سے متعلق تفصیلات

***276: محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 150 لاہور میں کتنے لوگوں کو رمضان پیکج دیا گیا تعداد بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ رمضان پیکج مستحق افراد تک نہیں پہنچ سکا۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت حلقہ پی پی 150 میں رمضان پیکج تقسیم کرنے والے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جنہوں نے رمضان پیکج کی تقسیم میں ناانصافی کی۔

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) اس سال ماہ رمضان میں رمضان پیکج (Ramzan Package) کے سلسلہ میں فوڈ ہیمپرز (Food Hampers) تقسیم کیے گئے۔ اس کے لئے مستحق گھرانوں کے انتخاب کے طریقہ کار یہ تھا کہ وہ لوگ جنہیں نادرا کے ڈیٹا بیس (NADRA Database) سے پچھلے سال آٹا وصول ہوا اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی لسٹوں میں جن کا پی ایم ٹی (Proxy Means Test) سکور 27 یا اس سے کم تھا کا انتخاب کیا گیا۔ صوبہ بھر میں PITB کی جانب سے تمام ڈپٹی کمشنرز (Deputy Commissioners) کو ضلع کے مطابق مستحق لوگوں کی لسٹیں فراہم کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنرز (Deputy Commissioners) نے ڈیٹا (Data) اور اس کے ایڈریس (Address) کی پڑتال کی۔ اس ڈیٹا (Data) میں انتخابی حلقہ کے لحاظ سے مستحق لوگوں کی تفصیل دستیاب نہ ہے۔ البتہ ضلع لاہور میں کل 298,357 مستحق لوگوں کو فوڈ ہیمپرز (Food Hampers) تقسیم کئے گئے جس کی تحصیل کے لحاظ سے تفصیل درج ذیل ہے:-

1۔ تحصیل شالیمار 58,784

2۔ تحصیل رائے ونڈ 31,601

3۔ تحصیل لاہور کینٹ 62,141

4۔ تحصیل لاہور سٹی 76,132

5۔ تحصیل ماڈل ٹاؤن 69,699

(ب) یہ درست نہ ہے کہ رمضان پیکج (Ramzan Package) مستحق افراد تک نہیں پہنچ سکا۔ مستحق لوگوں کی لسٹیں کسی بھی سفارش یا دباؤ کے بغیر تیار کی گئی تھیں۔ مستحق گھرانوں کے انتخاب کا طریقہ کار یہ تھا کہ وہ لوگ جنہیں نادرا کے ڈیٹا بیس (NADRA Data Base) سے پچھلے سال آٹا وصول ہوا اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (Benazir Income Sport Program) کی لسٹوں میں جن کا پی ایم ٹی (Proxy Means Test) سکور 27 یا اس سے کم تھا کا انتخاب کیا گیا۔ وصول کنندہ کا شناختی کارڈ اسکین (CNIC Scane) کرنے، فوڈ

ہیمپرز(Food Hampers) کا QR کوڈ اور وصول کنندہ کی تصویر لینے کے بعد ڈیلیوری (Delivery) کی تصدیق موبائل ایپ (Mobile App) کے ذریعے کی جاتی تھی۔ یہ سکیم 3مارچ2024ء کو شروع ہوئی اور 29مارچ2024ء کو بند کر دی گئی۔اس سکیم کے تحت جن لوگوں کو فوڈ ہیمپرز (Food Hampers) نہیں مل سکے ان کے لیے حکومت کی طرف سے ماڈل بازاروں اور رمضان بازاروں میں فیئر پرائس شاپس(Fair Price Shops) کا اہتمام کیا گیا تھا جہاں پر اشیائے خوردونوش ہول سیل (Whole sale) سے ٪ 25 کم نرخوں پر دستیاب تھیں۔

(ج) رمضان پیکج (Ramzan Package) کی تقسیم کا طریقہ کار انتہائی شفاف اور مکمل تھا۔ تقسیم میں کسی قسم کی ناانصافی کی شکایت موصول نہیں ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 02 ستمبر 2024)

چکوال: تحصیل چوآسیدن شاہ میں سیمنٹ پلانٹس سے متعلق تفصیلات

*338: محترمہ مہوش سلطانہ: کیاوزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل چوآسیدن شاہ میں کتنے سیمنٹ پلانٹس موجود ہیں؟

(ب) چوآسیدن شاہ، کلر کہار روڈ پر کتنے سیمنٹ پلانٹس ہیں۔

(ج) Contract کے مطابق یہ سیمنٹ پلانٹس لوکل کمیونٹی کو کیا سہولتیں مہیا کررہے ہیں۔

(د) یہ تمام سیمنٹ پلانٹس پانی کے لیے کیا Source استعمال کررہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 03اپریل 2024 تاریخ ترسیل 14 مئی 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت وسرمایہ کاری

(الف) تحصیل چوآسیدن شاہ(Tehsil Choaha Sedan Shah) میں دوعدد سیمنٹ پلانٹس(Cement Plants) کام کررہے ہیں جن کے نام بیسٹ وے سیمنٹ یونٹ-I(Best Way Cement Unit-I) اور غریب وال سیمنٹ (Cement Ghareeb Wall) ہیں۔

(ب) چوآسیدن شاہ(Choaha Sedan Shah) کلر کہار روڈ پر مندرجہ ذیل تین سیمنٹ پلانٹس(Cement Plants) کام کررہے ہیں۔

(i) بیسٹ وے سیمنٹ یونٹ- I (Best Way Cement Unit-I)

(تحصیل چوآسیدن شاہ)(Tehsil Choaha Sedan Shah)

(ii) بیسٹ وے سیمنٹ یونٹ-II (Best Way Cement-II)(تحصیل کلر کہار)

(iii) ڈی جی خان سیمنٹ(D.G.Khan Cement) (تحصیل کلر کہار)

(ج) سیمنٹ کمپنیاں کارپوریٹ سماجی ذمہ داریاں(Corporate Social Responsibility)کی مد میں علاقہ مکینوں کو درج ذیل چیزوں میں سہولیات مہیا کر رہی ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

تعلیم:۔5 سکول قائم کئے گئے ہیں۔

میڈیکل:۔ ہر سیمنٹ پلانٹ(Cement Plant)نے عوام کیلئے میڈیکل سینٹر (Medical Center)بنایاہوا ہے۔

واٹر سپلائی اینڈ فلٹر پلانٹ(Water Supply and Filter Plant):۔ تمام سیمنٹ پلانٹس(Cement Plants)نے قریبی گاؤں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ(Water Filtration Plant)لگائے ہیں۔

راشن:۔ بیواؤں اور ضرورت مند لوگوں کو راشن دیا جاتا ہے ماہ رمضان میں مستحق لوگوں میں راشن تقسیم کیا جاتا ہے۔

کمیونٹی ڈویلپمنٹ (Community Development):۔ سیمنٹ فیکٹریوں(Cement Factories)کے قریبی علاقوں میں مساجد کی تعمیر، بس سٹاپ(Bus Stop)اور سڑکوں کی تعمیر اور مرمت وغیرہ کا کام کیا گیا ہے۔

شجر کاری:۔ فیکٹریوں (Factories)اور قریبی علاقوں میں ہر سال شجر کاری مہم چلائی جاتی ہے اور مفت پودے لوگوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔

(د) (i)بیسٹ وے سیمنٹ یونٹ-I(Bestway Cement Unit-I) اور بیسٹ وے سیمنٹ یونٹ-II (Bestway Cement Unit-II) پلانٹس بارشی پانی ہارویسٹنگ تالاب(Harvesting Ponds)اور واٹر ٹینکرز (Water Tankers)کے ذریعے دریائے جہلم کا پانی استعمال کر رہے ہیں۔

(ii)غریب وال سیمنٹ پلانٹ(Ghareeb Wall Cement)برج احمد خان(Burj Ahmed Khan)دریائے جہلم سے پائپ لائن(Pipe line)کے ذریعے اور برساتی نالوں کاس بادھرین (Kas Badhrain)اور کاس کورا(Kas Kaura)سے پانی حاصل کر رہا ہے۔

(iii)ڈی جی خان سیمنٹ پلانٹ(D.G.Khan Cement Plant)بارشی پانی تالابوں میں ذخیرہ کر کے استعمال کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 ستمبر 2024)

کمالیہ انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام سے متعلق و دیگر تفصیلات

*434: **محترمہ آشفہ ریاض:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کمالیہ اور پیر محل ڈسٹرکٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ ہذا کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان دفاتر میں جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے عہدہ جات مع نام و گریڈ سے آگاہ فرمائیں اور ان کے کاموں کی تفصیل دی جائے؟

(ب) کمالیہ انڈسٹریل اسٹیٹ کا قیام کب ہوا تھا اس میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے ہیں کیا یہ پلاٹ الاٹ کر دیئے گئے ہیں فی مرلہ کتنی رقم الاٹی سے وصول کی گئی ہے۔

(ج) کیا یہاں پر انڈسٹری قائم ہے۔

(د) کیا یہاں پر بجلی، گیس، پانی اور دیگر سہولیات موجود ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 17 مئی 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) کمالیہ اور پیر محل میں محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری کے زیر انتظام کوئی دفاتر اور ملازمین موجود نہ ہیں۔ تاہم سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت Handicraft Development Centre زیر تعمیر ہے۔ جس کی تکمیل اگلے مالی سال میں ہو جائے گی۔ جس کے بعد عملہ تعینات کیا جائے گا۔

(ب) کمالیہ میں محکمہ صنعت، تجارت و سرمایہ کاری کے زیر انتظام کوئی انڈسٹریل اسٹیٹ موجود نہ ہے۔

(ج) جواب حصہ "ب" میں دیا گیا ہے۔

(د) جواب حصہ "ب" میں دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2024)

کوٹ ادو بوائز و گرلز کے لیے ٹیکنیکل کالجز بنانے سے متعلق تفصیلات

*444: **محترمہ نادیہ کھر:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع کوٹ ادو میں کل کتنے ٹیکنیکل کالجز موجود ہیں بوائز اور گرلز کے لیے اور یہ کہاں کہاں پر واقع ہیں تفصیل سے بیان فرمائیں؟

(ب) کیا سنانواں گجرات اور گرمانی کے ایریا میں کوئی ٹیکنیکل سکول یا کالجز کہاں پر ہے۔

(ج) اگر جواب ناں میں ہے تو کیا حکومت سنانواں گجرات اور گرمانی میں کوئی ٹیکنیکل کالجز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 20 مئی 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع کوٹ ادو میں ٹیکنیکل ٹریننگ اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (ٹیوٹا) کے زیر انتظام کل (06) ٹیکنیکل ادارے موجود ہیں جن میں سے (04) ادارے بوائز کے ہیں اور (02) ادارے گرلز کے ہیں۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سنانواں گجرات اور گرمانی کے ایریا میں ٹیکنیکل ٹریننگ اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (ٹیوٹا) کے زیر انتظام کوئی بھی ٹیکنیکل کالج یا سکول موجود نہیں ہے۔

(ج) فی الوقت سنانواں گجرات اور گرمانی کے علاقہ میں کوئی بھی ٹیکنیکل کالج بنانے کی سکیم زیر غور نہیں ہے جس کی وجوہات درج ذیل ہیں:-

#سناواں سے 15 کلومیٹر اور گرمانی سے 22 کلو میٹر کے فاصلہ پر کوٹ ادو شہر میں ٹیوٹا کے زیر انتظام 04 ٹیکنیکل ادارے کام کر رہے ہیں جو احسن طریقے سے علاقہ کی فنی تعلیم کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

#البتہ ان علاقوں کے لئے اگر مستقبل میں کوئی ضرورت در پیش ہوئی تو نیا ادارہ بنانے کی تجویز کو زیر غور لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 03 ستمبر 2024)

فیڈمک انڈسٹریل اسٹیٹ کا قیام، اور چیئرمین کے تقرر سے متعلق تفصیلات

*583: **جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد FIEDMC انڈسٹریل اسٹیٹ مینجمنٹ ڈویلپمنٹ کمپنی فیڈمک انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام کی منظوری کب دی گئی اور اس کی تعمیر کب مکمل ہوئی؟

(ب) فیڈمک کے قیام کے لیے کل کتنی زمین ایکوائر (Acquire) کی گئی یا خریدی گئی اور جن سے خریدی گئی اور کس قیمت پر خریدی گئی نام ایڈریس کے ساتھ تفصیلات پیش کی جائیں۔

(ج) فیڈمک انڈسٹریل اسٹیٹ کو فیصل آباد سے اتنی دور فاصلے پر بنانے کے پیچھے کیا محرکات تھے۔

(د) فیڈمک کے بورڈ آف گورنر اور چیئرمین کے تقرر کے لیے کیا شرائط اور معیار مقرر کیا گیا ہے اور اس کی تقرری کا کیا طریقہ کار طے کیا گیا ہے تفصیلات پیش کی جائیں۔

(ہ) فیڈمک کے عہدیداروں کی مراعات اور تنخواہ وغیرہ کے متعلق مکمل معلومات پیش کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 31 مئی 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) فیڈمک (FIEDMC) کا قیام جولائی 2004 میں ہوا اور فیڈمک (FIEDMC) کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل 3 پراجیکٹس ہیں:-

1۔ ویلیو ایڈیشن سٹی (Value Addition City) جس کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

2۔ ایم تھری انڈسٹریل سٹی (M 3 Industrial City) جس کا 70 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے۔

3۔ علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی (Allama Iqbal Industrial City) زیر تعمیر ہے جس کی باؤنڈری وال 100 فیصد مکمل ہو چکی ہے اور باقی انفراسٹرکچر 25 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) فیڈمک (FIEDMC) کے زیر اہتمام 3 انڈسٹریل اسٹیٹ پراجیکٹس ہیں جن کیلئے ایکوائر (Acquire) کردہ یا خریدی گئی زمین کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

1۔ ویلیو ایڈیشن سٹی (Value Addition City) کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

2۔ ایم تھری انڈسٹریل سٹی(M 3 Industrial City) کی تفصیلات تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

3۔ علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی(Allama Iqbal Industrial City) کی تفصیلات تتمہ "ج " ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) فیڈمک (FIEDMC) کو فیصل آباد سے دور بنانے کے پیچھے مندرجہ ذیل محرکات تھے:-

1۔ انڈسٹریل اسٹیٹ کا قیام موٹروے کے اوپر ضروری تھا تاکہ ٹرانسپورٹیشن (Transportation) آسان ہو سکے۔

2۔ انڈسٹری کا شہر سے باہر ہونا ضروری تھا تاکہ شہری زندگی صنعتوں سے پیدا ہونیوالے ماحولیاتی اثرات سے محفوظ رہے۔

3۔ جس زمین پر فیڈمک (FIEDMC) بنائی گئی وہ زمین بنجر تھی اور اس میں اسٹیٹ لینڈ شامل تھی۔

(د) فیڈمک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز (BOD) اور چیئرمین کا تقرر آرٹیکل آف ایسوسی ایشن (Article of Association) کے آرٹیکل نمبر 7 اور ایس ای سی پی (SECP) کی گائیڈ لائنز (Guidelines) کے تحت گورنمنٹ آف پنجاب کرتی ہے۔

فیڈمک (FIEDMC) کا بورڈ آف ڈائریکٹر (BOD) 21 ممبران پر مشتمل ہوتا ہے جس میں سے 16 ممبران نجی شعبہ اور 5 ممبران حکومتی اداروں سے شامل کیے جاتے ہیں۔ آرٹیکل آف ایسوسی ایشن (Article of Association) اور SECP کی گائیڈ لائنز تتمہ "ہ" اور" د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ہ) فیڈمک کے عہدیداران کی مراعات اور تنخواہ وغیرہ کی تفصیلات تتمہ "ی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 02 ستمبر 2024)

فیڈمک انڈسٹریل اسٹیٹ کا قیام، زمین کی خریداری سے متعلق و دیگر تفصیلات

***588: راؤ کاشف رحیم خاں:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد FIEDMC انڈسٹریل ڈویلپمنٹ مینجمنٹ کمپنی فیڈمک انڈسٹریل اسٹیٹ کس سال میں قائم کی گئی؟

(ب) فیڈمک کے قیام کے لیے کل کتنی زمین ایکوائر کی گئی یا خریدی گئی تفصیلات پیش کی جائیں۔

(ج) فیڈمک کی ڈویلپمنٹ کا ٹھیکہ کس فرم کو دیا گیا اس پر کل کتنی لاگت آئی ٹھیکیدار / فرم کا نام مع ایڈریس فراہم فرمائیں۔

(د) چیئرمین کاشف اشفاق کے دور میں فیڈمک کے پلاٹوں کی الاٹمنٹ اور دیگر معاملات میں کرپشن کا سکینڈل منظر عام پر آیا تھا کیا اس پر کوئی انکوائری کی گئی تو اس کی فائنڈنگ کیا دی گئیں۔

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 30 مئی 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) فیصل آباد انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی (فیڈمک) کمپنیز ایکٹ کے سیکشن 42 کے تحت سال 2004 میں قائم کی گئی۔

(ب) فیصل آباد انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی (فیڈمک) کے قیام کیلئے ویلیو ایڈیشن سٹی میں 225 ایکڑ، ایم تھری انڈسٹریل سٹی میں 4556 ایکڑ اور علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی میں 3699 ایکڑ زمین آج تک ایکوائر کی گئی ہے۔

(ج) فیصل آباد انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی (فیڈمک) کا ٹھیکہ جن فرمز / کمپنیز کو دیا گیا ہے ان کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) چیئرمین میاں کاشف اشفاق کے دور میں پلاٹوں کی الاٹمنٹ اور کرپشن کے سکینڈل کی انکوائری CMIT میں چلتی رہی ہے، تاہم فیڈمک کے ساتھ اس انکوائری کے نتائج کا اشتراک / تبادلہ نہیں کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2024)

صوبہ بھر میں انڈسٹریل اسٹیٹ کے قیام سے متعلق و دیگر تفصیلات

***615: سردار محمد اویس دریشک**: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے کتنے اور کون کون سے شہروں میں انڈسٹریل اسٹیٹس بنائی جا چکی ہیں قیام کے سال کی تفصیل فراہم کی جائیں؟

(ب) کیا حکومت مستقبل میں ضلع راجن پور میں سمال انڈسٹریل اسٹیٹ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 05 جون 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) صوبہ کے مختلف شہروں میں پنجاب انڈسٹریل اسٹیٹس ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی (پیڈمک) کے زیرِ انتظام مندرجہ ذیل انڈسٹریل اسٹیٹس موجود ہیں:-

نمبر شمار	انڈسٹریل اسٹیٹ کا نام	قیام کا سال
1	سندر انڈسٹریل اسٹیٹ لاہور	2004
2	قائد اعظم انڈسٹریل اسٹیٹ لاہور	1960ء کی دہائی میں LDA نے قائم کی۔ جبکہ 2004 میں پیڈمک کو منتقل کی گئی
3	ملتان انڈسٹریل اسٹیٹ فیز - 1- ملتان	1980ء کی دہائی میں LDA نے قائم کی۔ جبکہ 2004 میں پیڈمک کو منتقل کی گئی
4	ملتان انڈسٹریل اسٹیٹ فیز - 2 ملتان	2005

5	رحیم یار خان انڈسٹریل اسٹیٹ رحیم یار خان	2011
6	وہاڑی انڈسٹریل اسٹیٹ وہاڑی	2013
7	بھلوال انڈسٹریل اسٹیٹ بھلوال (سرگودھا)	2012
8	بہاولپور انڈسٹریل زون، بہاولپور	2021
9	قائداعظم بزنس پارک شیخوپورہ	2021
10	چونیاں انڈسٹریل اسٹیٹ چونیاں (قصور)	زیر تعمیر

فیصل آباد میں فیصل آباد انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل انڈسٹریل اسٹیٹس ہیں :-

نمبر شمار	انڈسٹریل اسٹیٹ کا نام	قیام کا سال
1	ویلیوایڈیشن سٹی	2004
2	ایم تھری انڈسٹریل سٹی	2007
3	علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی	2019

پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے زیر انتظام صوبہ بھر میں بنائی جانے والی انڈسٹریل اسٹیٹس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	انڈسٹریل اسٹیٹ کا نام	قیام کا سال
1	سیالکوٹ – 1	1964
2	لاہور-1	1965
3	گوجرانوالہ-1	1967
4	بہاولپور	1970
5	گجرات	1974
6	جہلم	1981
7	گوجرخان	1983
8	ساہیوال	1985
9	سرگودھا	1986
10	گوجرانوالہ-II	1987
11	چکوال	1988
12	فیصل آباد	1988

13	ڈسکہ	1991
14	خانیوال	1993
15	میاں چنوں	1993
16	سیالکوٹ-II (EPZ)	1996
17	سیالکوٹ-III (EPZ)	2002
18	گوجرانوالہ-III (EPZ)	2005
19	ٹیکسلا	2012
20	قصور	2012
21	لاہور-IIسندر	2019
22	گوجرنوالہ-IV	2024
23	وزیر آباد	2024

(ب) پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن کی اس وقت پنجاب میں 23 انڈسٹریل اسٹیٹس ہیں۔ نیز یہ حکومت پنجاب کی اولین ترجیح ان 23 انڈسٹریل اسٹیٹس کی آباد کاری اور بہتر بنیادی تعمیراتی سہولیات فراہم کرنا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 02 ستمبر 2024)

فیصل آباد FIEDMC کے منصوبہ اور پلاٹس کی الاٹمنٹس سے متعلق تفصیلات

*699: **جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے FIEDMC تک عام آدمی یا مزدوروں کی رسائی یا آنے جانے کے لئے رابطہ سڑکوں یا ٹرانسپورٹ کا کوئی نظام نہیں بنایا گیا جس کی وجہ سے صنعتوں کو چلانے میں بہت مشکلات پیش آرہی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ ایسا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک۔

(ج) FIEDMC کے دونوں منصوبوں میں کس سائز کے اور کل کتنے پلاٹ بنائے گئے کتنے پلاٹ الاٹ کئے گئے کتنے پلاٹ اب تک الاٹ نہیں کئے گئے تفصیلات پیش کی جائیں۔

(د) اب تک الاٹیز کی طرف سے کتنے پلاٹ سرنڈر کئے گئے یا شرائط پوری نہ کرسکنے کی وجہ سے واپس لئے گئے کیا یہ پلاٹ دوبارہ الاٹ کر دیئے گئے تو کن کو اور کن شرائط پر تفصیلات پیش کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 07 مئی 2024 تاریخ ترسیل 12 جون 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) یہ غلط ہے، فیڈمک(FIEDMC)تک رسائی یا آنے جانے کے لیے رابطہ سڑکیں موجود ہیں جبکہ محدود پبلک ٹرانسپورٹ سروسز(Public Transport Services) بھی موجود ہیں۔

(ب)رسائی کی موجودہ سہولتوں کو بہتر کرنے کیلیئے فیڈمک (FIEDMC) میں موجودہ انڈسٹریز(Industries) کے ساتھ ریلوے شٹل سروس(Railway Shuttle Service)وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر چلانے کی منصوبہ بندی بھی کی جارہی ہے۔

(ج)فیڈمک(FIEDMC)کے کل تین منصوبے ہیں تینوں منصوبوں میں الاٹ کئے گئے پلاٹس کی تفصیلات تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)فیڈمک کے قیام سے لیکر آج تک سرنڈر(Surrender)کئے گئے یا شرائط پوری نہ کرسکنے کی وجہ سے واپس کئے گئے اور دوبارہ الاٹ کئے گئے۔ پلاٹس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ویلیوایڈیشن(Value Addition)کے 66 پلاٹس سرنڈر/ٹرانسفر(Surrender/ Transfer)ہوئے جن کی تفصیلات تتمہ "ب "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2۔ایم تھری انڈسٹریل سٹی (M3- Industrial City)کے 100 پلاٹس سرنڈر/ٹرانسفر(Surrender/ Transfer)ہوئے جن کی تفصیلات تتمہ "ج "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

3۔علامہ اقبال انڈسٹریل سٹی(Allama Iqbal Industrial City)کا 1 پلاٹ سرنڈر/ٹرانسفر ہوا جس کی تفصیل تتمہ "د "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

4۔ سرنڈر کئے گئے پلاٹس دوبارہ فیڈمک قوانین اور خصوصی اقتصادی زون(SEZ)کے قوانین کے مطابق کی گئیں ہیں جو تتمہ "ہ"اور "ی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2024)

پنجاب ٹیوٹا میں ملازمین کی بھرتی سے متعلق تفصیلات

*1045: **جناب مشتاق احمد**: کیاوزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) کیایہ درست ہے کہ نومبر 2022 میں ٹیوٹا میں ملازمین بھرتی کا عمل شروع کیا گیا تھا جس میں تقریبا1400 افراد کو بھرتی کرنا تھا؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ صرف 400 افراد کو بھرتی کیا گیااور بھرتی کا باقی عمل روک دیا گیاہے،اس کی وجہ سے بہت سے ٹیکنیکل لوگ نوکری کی امید میں Overage ہورہے ہیں کیاباقی اسامیاں جن پر بھرتی کا عمل روک دیا گیا تھااس کو بحال کرنے کا کوئی ارادہ ہے اگر جواب نہ میں ہے تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج)ٹیوٹا میں اب کل کتنی اسامیاں کس عہدہ و گریڈ کی کتنی کتنی خالی ہیں۔

(د) کیا محکمہ ٹیوٹا میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر جواب ہاں ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجہ بیان کی جائے ۔

(تاریخ وصولی 29 مئی 2024 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت سرمایہ کاری

(الف) یہ درست ہے کہ نومبر 2022 میں ٹیوٹا میں ملازمین بھرتی کا عمل شروع کیا گیا تھا جس میں 1204 خالی اسامیوں پر افراد کو بھرتی کرنے کے لئے کابینہ سے منظوری جاری ہوئی۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) منظور شدہ اسامیوں پر 468 افراد کو بھرتی کر لیا گیا تھا مگر مورخہ 22 جنوری 2023 میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کی طرف سے پابندی لگ جانے کی بناء پر بھرتی کا عمل فی الفور روک دیا گیا تھا۔ نوٹیفیکیشن تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے ٹیوٹا موجودہ خالی اسامیوں پر افراد کو بھرتی کرنے کا از سر نو ارادہ رکھتا ہے۔

(ج) وقت کے ساتھ ملازمین کی ریٹائرمنٹ / دوران ملازمت وفات کی صورت میں مزید اسامیاں خالی ہو گئی ہیں لہذا فیلڈ فارمیشن سے اشد ضروری اسامیوں کی بھرتی کی تعداد منگوائی جارہی ہے۔ صوبہ بھر سے اشد ضروری خالی اسامیوں کی تعداد وصول ہوتے ہی وزیر اعلی پنجاب سے منظوری کے لئے سمری بجھوادی جائے گی۔

(د) ٹیوٹا خالی اسامیوں کو پر کرنے کا خواہاں ہے اور اس حوالے سے از سر نو بھرتی کی سمری وزیر اعلی کو بھجوانے کی تیاری عمل میں لائی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 نومبر 2024)

راجن پور ضلع بھر میں ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر اداروں کی تعداد اور تعلیم و تربیت سے متعلق تفصیلات

*1410: **محترمہ شازیہ عابد**: کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر کے کتنے ادارے ہیں؟

(ب) ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر میں سے کتنے چل رہے ہیں اور کتنے بند ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان اداروں میں کون کونسی سکلز میں تعلیم و مہارت دی جاتی ہے۔

(د) ان اداروں میں کس کس شعبہ کے طلباء کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔

(ہ) کیا حکومت ضلع راجن پور خاص کر تحصیل جام پور میں مزید ایسے ادارے کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 27 جون 2024 تاریخ ترسیل 13 اگست 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) ضلع راجن پور میں ٹیوٹا کے زیر انتظام مندرجہ ذیل کل سات (7) ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹرز / کالجز تعلیم وہنر کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (جی سی ٹی)، راجن پور

2۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر میل، جام پور

3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ آباد برائے خواتین، جام پور

4۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر میل، فاضل پور

5۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر میل، راجن پور

6۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین، راجن پور

7۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر میل، کوٹ مٹھن

(ب) ادارہ ہذا کے زیر انتظام مندرجہ بالا تمام ادارے عوام الناس کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی بھرپور خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور ان میں سے کوئی بھی ادارہ بند نہیں ہے۔

(ج) فی الوقت ادارہ ہذا کے تحت تین سال سے لیکر چھ ماہ تک کے متعدد پروگرامز میں تعلیم ومہارت / تربیت فراہم کی جارہی ہے جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) فی الوقت تتمہ "الف" میں واضح کردہ کسی بھی شعبہ کے طلباء کو حکومت پنجاب کی طرف سے کوئی بھی وظیفہ نہیں دیا جارہا۔ البتہ مالی سال 24-2023 میں جی سی ٹی، راجن پور کے مکینیکل، الیکٹریکل اور سول کے شعبہ جات کے طلباء کو دو پرائیویٹ این جی اوز (NGOs) کی جانب سے وظائف دیئے گئے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1۔ Diya فاؤنڈیشن کے تحت ستاون (57) طلباء کو مبلغ دو لاکھ اسی ہزار نو سو روپے (Rs.280,900) دیئے گئے۔

2۔ اسلامک ریلیف کے تحت اکیس (21) طلباء کو مبلغ ایک لاکھ بیس ہزار روپے (Rs.120,000) دیئے گئے۔

(ہ) فی الوقت ضلع راجن پور، تحصیل جام پور میں کسی بھی نئے ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر / کالج بنانے کی سکیم زیر غور نہیں ہے جس کی وجوہات درج ذیل ہیں:-

ضلع راجن پور، تحصیل جام پور میں محکمہ ہذا کے زیر انتظام مندرجہ ذیل دو (02) ادارے احسن طریقے سے علاقہ کی فنی تعلیم کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں:۔

1۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر میل، جام پور

2۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ آباد برائے خواتین، جام پور

البتہ اگر مستقبل میں اس علاقے کو کوئی ضرورت درپیش ہوئی تو نیا ادارہ بنانے کی تجویز کو زیر غور لایا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 02 ستمبر 2024)</u>

صوبہ بھر میں موٹر سائیکل اور کاریں بنانے سے متعلق تفصیلات

*1425: **چوہدری جاوید احمد:** کیاوزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں موٹر سائیکل اور کاریں بنانے والے کتنے کارخانے کہاں کہاں واقع ہیں ان کی سالانہ پیداوار کیاہے ان کارخانوں میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد ہر کارخانے کے مطابق علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ فرمایاجائے؟

(ب) کیاموٹر سائیکل اور کاروں کی مینوفیکچرنگ میں موٹر سائیکل وکاریں چلانے والوں کے لیے حکومت کی طرف سے کوئی سیفٹی سٹینڈرڈز بنائے گئے ہیں اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) موٹر سائیکل اور کاریں بنانے والے کارخانوں سے حکومت کو کتنا ریونیو حاصل ہوتا ہے۔

(د) کیاموٹر سائیکل اور کاریں چوری ہونے سے بچانے کے لیے موٹر سائیکل و گاڑیوں میں ٹریکر لگاناضروری قرار دیے جانے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2024 تاریخ ترسیل 21 اگست 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

(الف) صوبہ بھر میں موٹر سائیکلیں بنانے والے 14 کارخانے ہیں جو ضلع لاہور، قصور، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، رحیم یار خان، ملتان، فیصل آباد اور بہاولپور میں واقع ہیں۔ کاریں بنانے والے 5 کارخانے ہیں جو ضلع لاہور، قصور اور فیصل آباد میں واقع ہیں۔ ان کی سالانہ پیداوار بالترتیب 6 لاکھ 33 ہزار 260 موٹر سائیکلیں اور 54 ہزار کاریں ہیں اور ان میں کام کرنے والے کل ملازمین کی تعداد 4599 ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) آئین پاکستان کے جدول چہارم "قانون سازی کی فہرستیں" کے حصہ دوئم کی شق نمبر 7 کے تحت وفاقی حکومت سے متعلقہ ہے۔

(ج) دفتر ہذا سے متعلقہ نہ ہے۔

(د) دفتر ہذا سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2024)

صوبہ بھر میں صنعت و تجارت کے فروغ کے لیے اقدامات سے متعلق تفصیلات

*1427: **چوہدری جاوید احمد:** کیاوزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں صنعت و تجارت کی ترقی کے لیے کون کون سی سہولیات حکومت مالی سال 25-2024 میں دے رہی ہے جس سے صوبہ بھر میں صنعت کاری و تجارت کے فروغ کے ساتھ بے روزگاری کا خاتمہ ممکن ہوسکے اس بارے میں حکومت کی پالیسیوں کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ب)صوبہ بھر میں صنعت و تجارت کا کاروبار کرنے کے لیے کون کون سے این او سیز کس کس محکمہ سے لینا پڑتے ہیں کیا محکمہ جات کے لیے ان این او سیز کو جاری کرنے کا کوئی ٹائم فریم مقرر ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا ون ونڈو آپریشن صنعت و تجارت کے فروغ کے لیے ضروری نہ ہے اگر ہے تو حکومت پنجاب اس سلسلے میں کیا اقدامات اُٹھا چکی ہے یا آئندہ اُٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2024 تاریخ ترسیل 21 اگست 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت سرمایہ کاری

(الف) حکومت پنجاب صوبے میں صنعت کاری اور ترقی کے فروغ کے لیے کوششیں کر رہی ہے۔ اس وقت صوبہ پنجاب میں اٹھارہ خصوصی اقتصادی زونز کام کر رہے ہیں جبکہ مزید سات خصوصی اقتصادی زون منظوری کے مراحل میں ہیں۔ حکومت پنجاب کی کاوشوں سے 25-2024 میں وفاقی حکومت نے خصوصی اقتصادی زونز اتھارٹی میں کاروبار یا پیداوار کرنے والے سرمایہ کاروں کیلئے ٹرن اوور ٹیکس کا خاتمہ کر دیا ہے۔ اس ضمن میں وزیر برائے صنعت، تجارت و سرمایہ کاری نے بھی حکومت پنجاب کے خصوصی اقتصادی زونز کے ڈویلپرز فیڈمک اور پیڈمک کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ صوبہ بھر کے اقتصادی زونز میں کاروبار یا پیداوار کرنے والے کاروباری افراد کو تمام ضروری سہولیات بلا تعطل اور ان کی دہلیز پر فراہم کریں۔

وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز صاحبہ کی قیادت میں حکومت پنجاب قائد اعظم بزنس پارک میں 625 ایکڑ رقبے پر محیط "گارمنٹس سٹی" کا قیام بھی عمل میں لا رہی ہے۔ یہ گارمنٹس سٹی اپنی نوعیت کا پہلا صنعتی زون ہو گا جہاں مکمل اور استعمال کیلئے تیار شدہ عمارتیں سرمایہ کاروں کیلئے دستیاب ہوں گی جو بلا تعطل یہاں اپنی مصنوعات کی پیداوار کا آغاز کر سکیں گے۔

اس ضمن میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ حکومت پنجاب صوبہ میں ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکنالوجی کو فروغ دینے کیلئے 800 ایکڑ سے زیادہ رقبے پر محیط "نواز شریف آئی ٹی سٹی" کی بنیاد رکھ رہی ہے۔ حکومت پنجاب کے ان اقدامات سے نہ صرف ملک میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں اضافہ ہو گا بلکہ بڑی تعداد میں روزگار کے مواقع بھی دستیاب ہو پائیں گے۔

(ب) یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ صوبہ بھر میں کاروبار کے آغاز، اس کے پھیلاؤ یا صنعتی و اقتصادی زونز میں صنعتی و کمرشل استعمال کیلئے یوٹیلیٹی کنکشنز کے حصول کیلئے 176 اجازت نامے رجسٹریشن، لائسنسز، سرٹیفکیٹس اور دیگر پرمٹوں کی صورت میں درکار ہوتے ہیں۔ اس حوالے سے تمام اجازت ناموں کی فہرست (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تاہم فی الحال حکومت پنجاب چھبیس محکمہ جات کے ذریعے 156 اجازت نامے رجسٹریشن، لائسنسز، سرٹیفکیٹس اور دیگر پرمٹوں کی صورت میں پنجاب بھر میں قائم کئے گئے کاروبار سہولت مراکز پر فراہم کر رہی ہے۔ ان اجازت ناموں کی تفصیل خصوصی ویب سائٹ: https://bizknowledge.punjab.gov.pk پر موجود ہے۔ جبکہ ان کاروبار سہولت مراکز پر پیش کردہ اجازت ناموں کی مکمل فہرست ہر اجازت نامے کیلئے درکار مقررہ وقت کے ساتھ ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یقیناً معاشی استحکام کسی بھی ملک کی ترقی کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور کاروبار کے آغاز یا پھیلاؤ میں آسانی کیلئے ون ونڈو آپریشن بھی بہت ضروری ہے۔ اسی اہم نکتہ کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب نے کاروبار میں آسانی اور تمام خدمات ایک ہی چھت تلے فراہم کرنے کی غرض سے صوبہ بھر میں چھ کاروبار سہولت مراکز قائم کئے ہیں۔ یہ مراکز نہ صرف کاروباری اداروں کو ایک ہی چھت تلے 156 اجازت نامے رجسٹریشن، لائسنسز، سرٹیفکیٹس اور دیگر پرمٹ حاصل کرنے میں سہولت فراہم کرتے ہیں بلکہ اس سے کاروباری طبقے کو مختلف اداروں کے چکر لگانے کی کوفت سے بھی چھٹکارا حاصل ہو چکا ہے۔ یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال دسمبر میں قیام سے لے کر اب تک کے قلیل عرصے میں یہ مراکز 16000 سے زائد این او سیز جاری کر چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2024)

جہلم: پی پی 24 میں ٹیوٹا کے زیر انتظام ٹیکنیکل کالجز اور سٹاف سے متعلق تفصیلات

*1704: **سید رفعت محمود:** کیا وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم پی پی 24 میں ٹیوٹا کے زیر انتظام لڑکوں اور لڑکیوں کے کتنے ٹیکنیکل کالجز کہاں کہاں واقع ہیں مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ضلع جہلم پی پی 24 میں موجود ان ٹیکنیکل کالجز میں کل کتنا سٹاف ہے سٹاف کے نام عہدہ گریڈ کی مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 06 ستمبر 2024 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2024)

جواب

وزیر صنعت، تجارت سرمایہ کاری

(الف) ضلع جہلم حلقہ پی پی 24 میں ٹیوٹا کے زیر انتظام تین (03) ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سے ایک طلباء اور دو طالبات کے لئے مختص ہیں جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (مردانہ) جی ٹی روڈ نزد شمع ہوٹل، سوہاوہ

2۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (خواتین) نزد مسجد گلزار رحمت جی ٹی روڈ، سوہاوہ

3۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے (خواتین) نزد لاہور لائیسم سکول، منگلا روڈ، دینہ

(ب) مندرجہ بالا تین اداروں میں کل 30 افراد کام کر رہے ہیں جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 نومبر 2024)

لاہور
مورخہ 10 نومبر 2024

چودھری عامر حبیب
سیکرٹری جنرل

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤنوٹس(Call Attention Notice)

بروز سوموار مورخہ 23 ستمبر 2024 کے ایجنڈا سے زیر التواء توجہ دلاؤنوٹس

بروز سوموار مورخہ 28 اکتوبر 2024

رحیم یار خان: تھانہ ماچھکہ کے علاقہ دولت آباد میں غیرت کے نام پر 5 افراد کے قتل سے متعلق تفصیلات

124: **جناب آفتاب احمد خان:** کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "نوائے وقت" مورخہ 11 ستمبر 2024 کی خبر کے مطابق رحیم یار خان میں تھانہ ماچھکہ کے علاقہ دولت آباد میں غیرت کے نام پر 5 افراد کو قتل کر دیا گیا؟

(ب) اگر اس دلخراش واقعہ کی ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے تو قاتلوں کی گرفتاری کے حوالہ سے اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور　　　　　　　　　　چودھری عامر حبیب

مورخہ 26 اکتوبر 2024　　　　　　　　　　سیکرٹری جنرل

17واں اجلاس **موجودہ توجہ**

دلاؤنوٹسز

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤنوٹسز(Call Attention Notices)

بروز سوموار مورخہ 28اکتوبر2024

لاہور گڑھی شاہو کے رہائشی خادم حسین کی جواں سالہ بیٹی کے اغواء سے متعلق تفصیلات

145:جناب جعفر علی ہوچہ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ مورخہ 12۔اگست 2024 کی شام 7 بجے پنجاب اسمبلی کوارٹر نمبر A-1 گڑھی شاہو کے رہائشی خادم حسین کی جواں سالہ بیٹی عاصمہ خادم کونامعلوم افراد نے اغواء کرلیا؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ متذکرہ وقوعہ کا مقدمہ نمبری 24/1167 بجرمB۔365ت پ تھانہ گڑھی شاہو درج رجسٹرڈ ہوا جس میں مدعی مقدمہ نے اپنے تتمہ بیان میں ملزمان اویس اور بلال کونامزد بھی کیا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نامزد ملزمان کو فوری گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دینے اور مغویہ کی بازیابی کیلئے کوئی ٹھوس اقدامات کیے جانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اگر ہاں تو کب تک نیز مقدمہ کی تفتیش میں اب تک ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا جائے؟

لاہور اکبری گیٹ اندرون موچی دروازہ میں فائرنگ سے منیر احمد اور شبانہ کے قتل سے متعلق تفصیلات

156:محترمہ سبنل مالک حسین: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ مورخہ 19اکتوبر2024 کواکبری گیٹ لاہور اندرون موچی دروازہ میں فیصل نامی شخص نے فائرنگ کرکے منیر احمد اور شبانہ کو قتل کردیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس واقعہ کا مقدمہ تھانہ اکبری گیٹ لاہور میں درج ہوا لیکن ملزم سر عام دندناتا پھر رہا ہے اسے تاحال گرفتار نہیں کیا جاسکا پولیس نے اس واقعہ میں اب تک کیا کارروائی کی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور | چودھری عامر حبیب

مورخہ 26 اکتوبر 2024 | سیکرٹری جنرل